طب نبویؐ کی روشنی میں یونانی ادویات کا مطالعہ

ڈاکٹر نعیم احمد خان
مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے یونانی علوم بشمول طب وادویہ متعصب اہل قلم کے ہاتھوں تقریباً فنا ہو چکے تھے اور قریب ۶۰۰ برس کا زمانہ علمی تاریکی کا زمانہ تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ کہ علم کی طرف عام توجہ اور رغبت دلائی بلکہ مختلف علوم کی حوصلہ افزائی فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات نے طب کے سلسلے میں بھی ذہنوں میں ایک حرکت پیدا کی اور اس کی طرف خاص توجہ کی جانے لگی، اگر چہ آپ سے منسوب یہ جملہ "العلم علمان، علم الأبدان و علم الأدیان" محدثین کے نزدیک ثابت نہیں ہے، لیکن طب کے لئے آپ نے جس اہمیت کے ساتھ اظہار خیال فرمایا، اس کی وجہ سے عام طور پر اس جملہ کی نسبت آپ کی طرف سمجھی جاتی ہے۔

اسلام محض عقائد، عبادات اور اخلاقیات ہی کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل نظام حیات اور دین فطرت ہے جو حیات انسانی کے جملہ مسائل اور شعبوں میں مکمل رہنمائی فرماتا ہے، وہ کسی بھی فطری امر اور انسانی ضرورت کو نظر انداز نہیں کرتا بلکہ اس کے حصول کی راہیں کھولتا ہے، قیام صحت طبعی امر ہے، زوال صحت، انسانی مزاج اور طبیعت کے منافی ہے، لہٰذا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف ازالہ مرض اور قیام صحت کی تاکید کی ہے، بلکہ اس سلسلے میں طریقۂ علاج اور ادویہ کے تعلق سے رہنمائی بھی کی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طب کے تعلق سے جو کچھ بیان فرمایا، اسے احادیث کے مجموعہ میں مستقل عنوانات کے تحت علیحدہ سے مرتب کیا گیا ہے، اس قسم کی احادیث کی تعداد تقریباً ۳۰۰ (تین سو) ہے، امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں اس موضوع کے لئے ایک مستقل باب وقف کیا ہے، یعنی کتاب الطب، اس میں ۸۵ ذیلی ابواب ہیں، ان میں حفظانِ صحت، ادویہ، اغذیہ اور معالجہ امراض سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل اور آپ کی ہدایات نقل ہوئی ہیں۔

طب نبوی کے عنوان سے مختلف لوگوں نے کتابیں تصنیف کی ہیں، ان میں ابونعیم عبداللہ اصفہانی، علامہ ابن القیم

الجوزی، شمس الدین محمد بن احمد ابوعبداللہ الذہبی، جلال الدین ابوالفضل عبدالرحمٰن ابی بکر السیوطی، ابوعباس، علی بن موسیٰ رضا، محمد ابن عمر چگمنی، ابوالقاسم حبیب نیشاپوری، ابوعلی عبدالکریم الحموی، علاء الدین کحال اور محمد بن ابی بکر ابن ایوب دمشقی اہم عربی مصنفین ہیں، اس موضوع پر عربی میں لکھی جانے والی کتابوں کے علاوہ ترکی میں حمید احمد بن واطی کی ایک کتاب ہے جسے اس نے ترکی کے وزیر کے نام منسوب کیا ہے۔

فارسی میں بھی اس موضوع پر کتابیں لکھی گئی ہے، ان میں اکبرارزانی کی کتاب ''طب نبوی'' ایک اہم تصنیف ہے، اکبرارزانی برہان پور کے نامور طبیب تھے، انہوں نے طب کے مختلف موضوعات پر تصانیف مرتب کی ہیں، فارسی کتابوں میں حکیم غلام امام اکبرآبادی کی معالجات نبوی، معروف بہ ''مجربات امامی'' ایک اہم کتاب ہے جس میں احادیث کی روشنی میں ادویہ کے خواص تحریر کئے گئے ہیں، اس کی خاص بات یہ ہے کہ خواص ادویہ یونانی کے بجائے خواص ادویہ ہندیہ کو بھی اس میں بیان کیا گیا ہے، طب نبوی اور ہندوستانی ادویہ کے تعلق سے اس کی بڑی اہمیت ہے۔

ادویہ میں اس موضوع خاص پر لکھی جانے والی کتابوں میں محمد اکرام الدین واعظ کی ''الطب النبوی'' بہت مقبول ہے، جو نول کشور پریس سے شائع ہوئی، مولوی محی الدین مدراسی نے دوجلدوں پر مشتمل طب اسلامی لکھی ہے۔

انگریزی میں ڈاکٹر سائرل الگوڈ جو مشہور طبی مورخ ہیں، بالخصوص تاریخ طب ایران پر مستند شخصیت ہیں، انہوں نے بھی طب نبوی کو موضوع بنایا اور "MEDICINE OF THE PROPHET " لکھی۔

احادیث کے علاوہ خود قرآن میں صحت سے متعلق متعدد احکامات ملتے ہیں، مثلاً شراب، خون، مردہ اور لحم خنزیر کی ممانعت، اچھی غذا کے استعمال اور کھانے پینے میں اعتدال کی ہدایت کی گئی ہے، شہد کے بارے میں فرمایا: ''فیہ شفاء للناس'' یہ ایسی حقیقت ہے، جس کی ہر نئی تحقیق تصدیق کرتی چلی جارہی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اطباء میں حارث بن کلدا، نضر بن حارث کے علاوہ ایک نام ابن ابی رمثہ تمیمی ملتا ہے جس نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان جو مہر نبوت تھی، اسے گوشت کا ابھار سمجھ کر علاج کی اجازت چاہی تھی۔

احادیث میں جن ادویہ اور علاجی تدابیر کا بیان ہے، ان کی بنیاد زیادہ تر قدیم عربی طب کی معلومات ہیں، اس طرح احادیث کے طبی ذخیرہ میں ہم آسانی سے قدیم عربی نظام طب کی جھلکیاں دیکھ سکتے ہیں، ان کی حیثیت تشریعی نہیں ہے بلکہ تجرباتی ہے، یہاں ان منفرد ادویہ کا تعارف پیش کیا جارہا ہے، جو بکثرت مستعمل ہیں اور جن کا ذکر احادیث میں آیا ہے، ان تمام ادویات کا تذکرہ تمام متقدمین ومتاخرین کی مایہ ناز تصانیف میں بھی موجود ہے۔

(۱) اترج (ترنج، تفاح الفہم، لیمون الیہود) Citrus medica:...... یہ مفرح ومقوی قلب، مسکن صفراء، مقوی جگر ومعدہ ہے، جالینوس (۱۲۹ قبل مسیح) کے مطابق اترج کا پوست خوشبودار مگر دیر ہضم ہوتا ہے اور ہضم غذاء میں

دوسری گرم وتیز چیزوں کی طرح نفع بخش ثابت ہوتا ہے، چنانچہ اس کی تھوڑی سی مقدار معدہ کو طاقت دیتی ہے اور اس کے پانی کو مسہل دواؤں میں ملایا جاتا ہے، اس کے پتے ورموں کو سکھاتے اور تحلیل کرتے ہیں۔ دیسقوریدوس (پہلی صدی عیسوی) اور ابن سینا (۱۰۳۷-۹۸۰ء) نے گندہ ذہنی (منہ کی بدبو) کو دور کرنے کے لئے اس کو منہ میں رکھنا مفید لکھا ہے۔ جانوروں کے زہریلے اثرات کو زائل کرتا ہے۔ اس میں POTASSIUSMC 1- PECTIN, CITRIC ACID TRATE CITRUSPECTIN اور MALICACID خاص کیمیادی جزء ہیں۔

(۲) اثمد (حجر الکحل (عربی)، طماوس، سمطاوس (یونانی) Antimony:...... ارسطو (۳۸۴ قبل مسیح) جالینوس، دیسقوریدوس اور زکریا رازی (۱۰ ویں صدی عیسوی) کے یہاں اثمد کا ذکر تفصیل سے ملتا ہے، یہ نرم پرت دار دھات ہے جو SULPHIDE OXIDE اور خالص شکل میں دستیاب ہوتی ہے، مقوی بصر اور حابس نفث الدم ہے، آنکھوں کے نئے اور پرانے زخموں اور ان کی گرمی کو دور کرنے کے لئے سرمہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں، یہ چونکہ ہر جگہ کے خون کو روکتا ہے اس لئے دم حیض، خون بواسیر اور نکسیر میں بطور ضماد اس کا استعمال مجرب ہے۔

(۳) اُرز چاول Oryza Satiua(RICE):...... چاول بدن کو فربہ بناتا ہے، اس کے افعال وخواص پر جالینوس دیسقوریدوس اور رازی نے لکھا ہے کہ یہ قابض ہے، اس کا استعمال اسہال اور پیچش میں نفع بخش ہے، اس میں CARBOHYDRATE بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

(۴) اہلیلج (ہلیلہ) Terminalia Chebula:...... احادیث میں ہلیلہ کو ستر بیماریوں کی دوا بتایا گیا ہے، حجم اور رنگ کے لحاظ سے اس کی ۳ قسمیں ہیں، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، یہ مقوی دماغ، مصفی خون، نافع لقوہ، دافع اسہال اور بالوں کی سیاہی قائم رکھنے میں بھی مستعمل ہے۔ GALLIC ACID اس کا خاص کیمیاوی جزء ہے۔

(۵) باذنجان (قہقب، بادنگان، بیگن) Brinjal:...... ابن بیطار (۱۲۴۸-۱۱۹۷ء) نے ابن سینا اور ابن ماسویہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ سرکہ میں پکایا ہوا باذنجان طحال وجگر کے سدوں کو کھولتا ہے، مدر بول ہے، اس کی راکھ کو سرکہ میں گوندھ کر لگانے سے بواسیری مسے ختم ہو جاتے ہیں، روغن زیتون میں پکایا ہوا باذنجان اگر طلاءً استعمال کیا جائے تو بواسیری مسوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۶) بصل (پیاز) Onion:...... ریاح اور نفخ شکم کو دور کرتا ہے، امراض چشم میں مفید ہے (جالینوس) مدر بول و حیض ہے۔ کان کے امراض اور جلدی امراض میں مفید ہے۔ (دیسقوریدوس) مقوی باہ ہے اور یرقان میں مجرب ہے۔ (ابن سینا)

(۷) بطیخ (خربوزہ) Citrullus Vulgaris:...... اس میں اخلاط غلیظہ کو ختم کرنے کی قوت پائی جاتی ہے،

مدر بول ہے، یہ عمدہ غذائیت پیدا کرتا ہے، اس کے بیج گردوں کی اصلاح کرتے ہیں (جالینوس) خربوزہ گردے اور مثانے کا تنقیہ کرتا ہے، مفتتِ حصاۃ ہے اور اس کے تازہ چھلکے کو بدن پر ملنے سے چھائیں دور ہو جاتی ہیں۔ (رازی)

(۸) بلح (کچی کھجور) Pheonix Dactylitera:...... درخت کھجور کے شگوفوں میں پائے جانے والے گول غنچہ ناشگفتہ کو "بلح" کہتے ہیں، کھجور کے درخت میں "بلح" کا مقام دراصل وہی ہے جو انگور خام کا اس کی بیل میں ہوتا ہے۔ (ابوحنیفہ) مزمن سیلان الرحم، اسہال اور بواسیر میں مستعمل ہے، اس کے لگانے سے زخموں کے شگاف جڑ جاتے ہیں (دیسقوریدوس) مقوی معدہ وجگر ہے اور ادرار بول کرتا ہے۔ (ابن سینا)

(۹) بنفسج (بنفشہ) Uiola Odoreta:...... آنکھوں کے ورموں میں اس کا ضماد مفید ہوتا ہے (جالینوس) شربت بنفشہ درد گردہ کو دور کرتا ہے اور مدر بول ہے (ابن سینا) دافع سعال ہے اور خشونت حلق کو رفع کرتا ہے۔ مادۂ صفراء کا اخراج بذریعہ اسہال کرتا ہے۔ محلل اورام ہے۔

(۱۰) بیض (بیضۂ مرغ، انڈا) Egg:...... یہ حیوانی ادویہ ہے، کثیر الغذاء اور صالح الکیموس ہے، نیم برشت زردی مقوی دل ودماغ اور جسم ہے، جالینوس نے اس کو مری، معدہ اور آنتوں کی خشونت میں مفید لکھا ہے، روغنِ بیضۂ مرغ بالوں کو تغذیہ دیتا ہے، پوست بیضۂ مرغ کی راکھ کا باریک سفوف آنکھوں کی خشک وتر خارش کو رفع کرتا ہے۔

(۱۱) تمر (خشک کھجور) Phoenix Dectylitera:...... معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور قابض ہے (ابن ماسویہ) سینہ پھیپھڑا اور آنتوں کے لئے مفید ہے، پشت اور کولہوں کے پرانے دردوں میں مفید ہے، مقوی باہ ہے، بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے، اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے، فالج اور لقوہ میں اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ (رازی)

(۱۲) تین (انجیر) Ficus Carica:...... ایک روایت میں انجیر کو بواسیر اور نقرس میں مفید بتایا گیا ہے، انجیر میں نفخ کی قوت زیادہ پائی جاتی ہے، مسہل ہے، انجیر سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے، اس کے لگانے سے سیاہ مسے اور پھنسیاں ختم ہو جاتی ہیں (جالینوس) پسینہ لاتا ہے، پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے اور حرارت کو سکون دیتا ہے، اس میں غذائیت کافی پائی جاتی ہے، گردہ، مثانہ اور حلق وپھیپھڑے کے امراض، صرع وجنون میں مفید ہے (دیسقوریدوس) انجیر طحال وجگر کو جلاء بخشتا ہے، امراض بلغمی جیسے فالج، لقوہ میں نافع ہے۔ (ابن ماسویہ)

(۱۳) ثوم (لہسن) سیر (فارسی) Gralic Allium Sativum:...... یہ مدر حیض وبول ہے، کدو دانہ کو خارج کرتا ہے، سعال مزمن کو سکون دیتا ہے، شہد اور سہاگہ میں ملا کر لگانے سے مہاسے، داد، سر کے مرطوب پھوڑے اور خارش زائل ہو جاتی ہے (دیسقوریدوس) محلل ریاح و اورام ہے، موسم سرما میں لہسن سرد اخلاط میں حرارت پیدا کرتا ہے (جالینوس) امراض بلغمی فالج، لقوہ اور رعشہ میں مفید ہے، مقوی اعصاب وباہ ہے۔

(۱۴) جوز الہند (نارجیل) Cocos Nucitera:...... ناریل تقویت بدن وتسمین بدن کی غرض سے مستعمل

ہے، صالح خون پیدا کرتا ہے، جنون، مالیخولیا، فالج، استرخاء اور ضعف جگر کے مریضوں کو مفید ہے، قاتل کرم شکم ہے، شیر نارجیل معدہ کی تیزابیت کو دور کرتا ہے۔ ناریل کا تیل بالوں کو بڑھاتا ہے اور ملائم رکھتا ہے۔

(۱۵) الحبۃ السوداء (کالادانہ، شونیز، کلونجی (کمون اسود) Nigella Satiua:...... دیسقوریدوس سے لے کر نجم الغنی تک تمام ماہرین علم الادویہ نے اس کی اہمیت وافادیت پر سیر حاصل گفتگو کی ہے، محلل و کاسر ریاح، مدر حیض ومقوی اعصاب ہے، درد شکم، نفخ شکم، احتباس حیض، ضعف اعصاب اور فالج جیسے امراض میں مستعمل ہے، جسمانی حرارت میں اضافہ کا باعث ہے، اس کی کیمیادی تجزیہ کرنے پر NIG- NIGELLONE LYSINE, AMINO ACID, FIXED OIL, ELLOINE اور MUCILAGE پایا گیا۔

(۱۶) حلبہ (غاریقا، اعنون، میتھی) Trigonella Foemum:...... منضج، محلل، مقوی باہ، منقی صدر وریہ، مدر بول وحیض ہے، سعال بلغمی، خشونت حلق وسینہ، اسہال وپیچش، تقطیر البول اور احتباس طمث میں نافع ہے، ضعف اشتہاء، معدہ کی کمزوری اور نفخ شکم میں مجرب ہے، ورم جگر وطحال میں مفید ہے، سر پر لگانے سے یہ بالوں کو اگاتا ہے، اس میں RESIN AND MUCILAGE. FATTY OIL CHOLINE, ALBUMIN اور TRIGONELLINE خاص کیمیاوی جزء ہے۔

(۱۷) حناء (مہندی) Lawsonia inermis:...... احادیث میں اس کو قرحہ اور دردسر میں مفید بتایا گیا ہے، اطباء نے صداع، تصفیہ خون اور امراض جلدیہ میں خاص طور پر مفید لکھا ہے، یہ بالوں کو بڑھانے میں معاون ہے، اس کا ضماد ورم اور آبلہ کی جلن کو دور کرتا ہے۔ اس کی کیمیاوی اجزاء میں HENNOT ANNIC ACID اور RESIN خاص ہیں۔

(۱۸) حوک (جنگلی تلسی) Ocimum Filametosum:...... اس نبات کے طبی افعال وخواص کا ذکر احادیث میں نہیں ہے، یہ مقوی قلب، ملطف منفث اور دافع تعفن ہے، اس کا عام استعمال نزلہ زکام، سعال اور اسہال میں ہے، خفقان اور ضعف قلب میں اس کے تازہ پتوں کا جوشاندہ مفید ہے، اس میں ESSENTIL OIL اور BASIL COMPHOR قابل ذکر کیمیاوی جزء ہیں۔

(۱۹) دباء (لوکی، یقطین) Legenaria Unlgaris:...... لوکی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے حد مرغوب تھی، مگر اس کی طبی افادیت پر روشنی نہیں ڈالی گئی، یہ جگر کی حرارت کو زائل کرتی ہے، اس کے بیج مدر بول اور مقوی ہوتے ہیں، اس کا روغن امراض راس میں مستعمل ہے۔

(۲۰) رمان (انار) Punica Granatum:...... انار کی کئی قسمیں دستیاب ہیں، انار شیریں، انار میخوش، انار ترش، پوست انار، انار دانہ، پوست بیخ انار دواءً مستعمل ہیں، یہ مولد خون اور مقوی جگر ہے، معدہ وجگر کی حرارت وسوزش

کو دور کرتا ہے، پوست انار اسہال اور پیچش میں مفید ہے، پوست بیخ انار کا جوشاندہ قاتل دیدان امعاء ہے، شربت انار قے اور پیاس کی شدت کو رفع کرتا ہے، اس میں کیلشیم، فاسفورس، آئرن اور اجزاء شکریہ ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی چھال میں TANNIN PUNICO-TANNIC ACID اور PECTIN بھی ہوتے ہیں۔

(۲۱) ریحان Ocimun Bacilicum:...... احادیث میں اس خوشبودار نبات کی فضیلت موجود ہے، لیکن طبی خواص بیان نہیں ہوئے ہیں، دیسقوریدوس، ابن طبری، زکریا رازی، علی ابن عباس مجوسی اور ابن سینا نے اپنی تصانیف میں اس کی تفصیلات پیش کی ہیں، یہ قابض و حابس ہے، اس لئے اسہال وزحیر میں مستعمل ہے، صداع "لو" (SUN STROKE)، سعال بلغمی، خفقان، ضعف اشتہاء اور منہ کے چھالوں میں مفید ہے، کیمیاوی اجزاء میں FIXED OIL, ESSENTIL OIL اور ASCORBIC ACID, PYRIDOXIN, RIBO FLAVIN, THYMINE ہیں، سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر، زنک، سلفر اور فاسفورس ملتے ہیں، شکری اجزاء میں SUCROSE, GLUCOSE, FRUCTOSE اور MALTOSE موجود ہیں۔

(۲۲) زیتون Olea Europaea:...... احادیث میں بطور غذاء اور مالش کی ہدایت کے ساتھ بواسیر میں نافع بتایا گیا ہے، روغن زیتون ملین ہے، اس لیے دائمی قبض کے لئے بے حد مفید ہے، قروح معدہ واثناء عشری کو نافع ہے، مفتت حصاۃ وقاتل کرم ہے، اس کو فالج، وجع المفاصل، عرق النساء اور دوسرے اعصابی تکالیف میں بطور مالش استعمال کرتے ہیں۔

(۲۳) سفرجل (بہی) Cydonia Unlgaris:...... احایث میں اسے مقوی قلب اور امراض صدر میں مفید بتایا گیا ہے، اس کی عموماً دو قسمیں دواءً مستعمل ہیں، بہی شیریں اور بہی ترش، اس کے بیج "بہدانہ" کہلاتے ہیں، یہ مفرح اور مقوی قلب ہے، نزلہ، زکام، خشونت حلق، سعال، اسہال اور پیچش میں بکثرت مستعمل ہے، جسم کی عام کمزوری، سوزاک اور پیشاب کی عام تکالیف میں بے حد مفید ہے، اس کے بیج میں ASCORBIC ACID, AMYGDALIN, ALBUMIN, MUCILAGE, TARTARIC ACID اجزاء کیمیاوی ہیں۔

(۲۴) سناء Cassia Angustitolia:...... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کے علاوہ ہر بیماری میں نافع ہے، یہ یونانی طریقہ علاج میں بطور مسہل مستعمل ہے، دائمی قبض کو دور کرنے کے لئے سناء سب سے عمدہ دوا ہے، مسہل بلغم وصفراء ہونے کی وجہ سے نزلہ اور زکام میں مفید ہے، سناء کے کیمیاوی اجزاء میں TARTRIC ACID, CHRYSOPHANIC ACID, EMODIN, CATHARTION اور OXALIC ACID خاص ہیں۔

(۲۵) سمسم (تل، کنجد) Sesamum Indicum:...... تسمین بدن اور تقویت باہ کے لئے دوا اور غذاء دونوں

ی کا کام انجام دیتا ہے، کھانسی ، دمہ، خشونت حلق میں مفید ہے، مدربول و حیض اور مولدلبن ہے۔ PROTEIDS2% MUCILAGE4%, CORBOHYDRATES18% اور FIXED OIL50% پائے جاتے ہیں۔

(۲۶)صبر(ایلوا)Aloe Vera گھیکوار:......احادیث میں آتا ہے کہ صبر میں شفا ہے، یہ مدربول اور مسہل ہے، اس کا استعمال دائمی قبض کو دور کرنے کے لئے کیا جاتا ہے، اس کی کم مقدار مقوی معدہ ہے، اس میں ISOBARBALION, BARBALION اور BETABARBALION پایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے قوت اسہال ہوتی ہے۔

(۲۷)عود ہندی (اگر)Aguilaria Agallocha:......رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سات بیماریوں میں مفید بتایا ہے، جس میں ذات الجنب بھی ہے، یہ اعصاب کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے، بھوک میں اضافہ کے لئے اور بلغم کے اخراج کے لئے بکثرت مستعمل ہے، وجع المفاصل اور نقرس میں بھی مفید ہے۔

(۲۸)عنب(انگور)Vitis Vinetera:......انگور بدن کو فربہ کرتا ہے اور صالح خون پیدا کرتا ہے، مصفی خون ہے، سوداوی مادہ کا اخراج کرتا ہے، بخار کی حالت میں پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے، اس میں دافع التہاب اثرات بھی ملتے ہیں، اس کے اندر GUM, SUGAR اور MALIC ACID بطور خاص پائے جاتے ہیں۔

(۲۹)عدس(مسور)Lenus Esculenta:......یہ مسکن جوش خون، خناق، قلاع اور درد سینہ میں بے مفید ہے، ورم حار اور نزلہ میں بھی مستعمل ہے، یہ نفخ پیدا کرتا ہے اور دیر ہضم ہے۔

(۳۰) قثاء(ککڑی)Cucumis Sativus:......آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ چیز ہے، یہ مسکن حرارت ہے، صفراء کو دور کرتی اور پیاس کی شدت کو کم کرتی ہے، جگر اور معدہ کو تسکین دیتی ہے، مدر بول اور مخرج سنگ گردہ ومثانہ ہے، اس میں RESIN STARCH, FIXED OIL اور SUGAR کیمیاوی جزء ہیں۔

(۳۱)قسط (زنجبیلہ)Costus Arabicus:......یہ جلادینے والا، مصفی خون اور دافع تعفن ہے، ان خصوصیات کی وجہ سے بہت سے خارجی امراض میں مستعمل ہے، اس کے ساتھ منفث بلغم، دافع تشنج اور مقوی اعصاب ہے، اس لئے داخلی طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، یہ فالج، لقوہ، ضعف اعصاب اور ضیق النفس میں بے حد مفید ہے، اس میں VALARIC ACID اور MAGANESE قابل ذکر جزء ہیں۔

(۳۲)قصب الشکر (گنا)Saccharum Otticinarum:......ADIPOSE TISSUE کو غذا فراہم کرتا ہے، یہ مدر بول، ملطف اور ملین ہے، یرقان اور صفراوی امراض میں بے حد مفید ہے، یہ سعال اور شہقتہ میں مستعمل ہے، پیاس کی شدت کو کم کرتا اور جسم کو غذائیت دیتا ہے۔ اس میں SACCHARINEMATTER

MUCILAGE FAT اور ALBUMIN پائے جاتے ہیں۔

(۳۳) کافور Cinnamomum Camphora:...... یہ محرک اور مسکن ہے، دافع تشنج، منفث بلغم، کاسر ریاح ہے، مقامی محذر، محمر اور دافع تعفن ہے، سعال، ذات الریہ، ذات الجنب اور اسہال میں مفید ہے، درد عضلات وجع المفاصل اور دوسرے دردوں میں خارجاً مستعمل ہے۔

(۳۴) قرع (کدو) Pavonia Arabica:...... یہ مدر بول اور مفتح سدد ہے، صفراء کی حدت کو کم کرتا ہے، یہ خلط صالح کی تولید اور تلئین شکم بھی کرتا ہے، گرم مزاجوں کے لئے نافع ہے۔

(۳۵) کرفس (اجمود) Apium Graveolens:...... کاسر ریاح، محلل، مدر بول وحیض ہے، جگر اور طحال کے سدوں کو کھولتا ہے اور مفتت حصاۃ ہے، بطور مسہل بھی مستعمل ہے، تخم کرفس، محرک اور مقوی ہے، عظم طحال وجگر میں مفید ہے، اس کے روغن فراری میں D-SELINENE, D-LIMONENE, SESQUITERPENE ملتے ہیں، اس کے روغن فراری میں ANTI-CONUAL SANT TRANQUILZING اثرات ہوتے ہیں۔

(۳۶) لبان (کندر) Boswellia Serrata:...... احادیث میں اس کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ دافع نسیان اور مقوی قلب ہے، یہ دافع تعفن، منفث بلغم، مدر بول وحیض، حابس وقابض اور دافع حمی ہے، نقرس (RHEUMTISM) اور اعصابی تکالیف میں نافع ہے۔

(۳۷) مرزنجوش Majorana Hortensis:...... ایک خوشبودار نبات ہے، تحلیل اورام، رطوبت کو جذب کرنے اور گردہ مثانہ کی پتھری توڑنے کے لئے مستعمل ہے، نزلہ زکام اور تنقیہ فضلات دماغی میں مفید ہے۔

(۳۸) نرجس (نرگس) Narcissus Tazitta:...... محلل، دافع دردسر بلغمی، مقوی باہ اور مسقط جنین ہے۔

(۳۹) ہندباء (کاسنی) Cichorum Intybus:...... اس کے تخم اور بیخ (جڑ) دواءً مستعمل ہیں، تخم کا سرریاح اور صفراء کی حدت اور سوزش کو کم کرتی ہے، یہ صفراء کی افزائش میں اضافہ کرکے ہضم میں مدد کرتی ہیں، طحال وجگر کے بڑھ جانے اور استسقاء میں بے حد نافع ہے، مدر بول ہے، بیخ کاسنی مقوی جگر وملطف ہے، اس کی خشک جڑ بھون کر COFFEE میں آمیزش وملاوٹ کا کام لیا جاتا ہے اور اسی کو بدل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

☆......☆......☆